© rasailojaraid.com

منقبت در مدحِ اصحابِ محمد ﷺ

محمد سلمان قریشی

پڑھا جو قرآں ورق ورق تھا نبیؐ کے اصحابؓ کا حوالہ
دِلوں میں ایمان کو سجا کے فُسوق و عِصیان سے بچا کے
نبیء اکرمؐ پہ جانثاری کا تھا یہ عالم کہ اپنے تن پر
سہی اذیت سُنی ملامت مگر نہ دامن نبیؐ کا چھوڑا
خُدا کے دینِ مُبیں کی ترویج کو ہیں پہنچے وہ مُلکوں مُلکوں
اُٹھا کے توحید کے علَم کو بڑھے عرب سے ہیں وہ عجم تک
وجُودِ اسلام کو سنوارا بنا کے جسم و لہو کو گارا
ملی جو رب سے سند رضا کی تو اس پہ ہے کُفر کا یہ عالم
نبیؐ کے اصحابؓ کی عداوت میں اُن کے غیض و غضب کو یارو
علیؓ یا مُعاویہؓ ہوں
رُخِ نبیؐ پر گرے جو آنسو کہ جیسے شبنم گلاب پر ہو
تھی اُن کی ہیبت ہی سب پہ ایسے کہ خوف کھاتے تھے سارے کافر
نبیؐ نے دیں بیٹیاں غنیؓ کو خوشی سے کلثومؓ اور رقیہؓ
قولِ آقاؐ برا نہ کہنا کبھی بھی سُسرالیوں کو میرے
مُعاویہؓ کے عناد میں جو بھی رطب و یابس کہے وہ سُن لے
نبیؐ کے یاروں کے دُشمنوں کو خُدا کے قُرآن ہی سے سمجھو
جو اُمتی ماؤں کا نہیں ہے وفا کی اُن سے توقع کیسی
رسُولِ برحقؐ کے ہر صحابیؓ کی پیروی ہے ہمیشہ لازم

حدیث میں بھی یہی لکھا تھا کہ بعدِ آقاؐ وہی ہیں بالا
خُدا نے اصحابؓ کو عطا کی ہدایتوں کی حسین مالا
نہ تیغ دیکھی نہ تیر دیکھا نہ دیکھا خنجر نہ دیکھا بھالا
وفا میں ثابت قدم تھے ایسے کہ ہر صحابیؓ ہی تھا نرالا
اُنہیؓ کے دم سے زمانے بھر میں ہوا ہے ایمان کا اُجالا
نہ دیکھے صحرا نہ دیکھے دریا نہ کوہ دیکھے بلند و بالا
اُنہیؓ کی قربانیوں سے دیں کا ہوا ہے عالم میں بول بالا
وہ کسمسائیں وہ غیض کھائیں مقام دیکھیں جو اُن کا اعلیٰ
نہ پہنچے اژدر نہ پہنچے عقرب نہ پہنچے ناگن نہ پہنچے کالا
لالہ
اُنہیؓ کے دم سے ہے آج ہر سُو حقیقتوں کا نیا اجالا
شکست کھائی ہے دُشمنوں نے عمرؓ سے جب جب پڑا ہے پالا
غنیؓ کو اللہ نے عطا کی ہر ایک عظمت کہ جو تھی اعلیٰ
والا
مُعاویہ کو بنایا آقاؐ نے کاتبِ وحیِ حق تعالیٰ
کہ ان کے بارے میں خُوش گُمانی نہیں ہے اچھی جنابِ والا
ڈسے گا اک دن یہ آپ کو بھی جو آستیں کا ہے سانپ پالا
یہی ہے سلمانؔ راہِ جنت کہ راہِ بِدعت تو ہے ضلالہ

© rasailojaraid.com